سوال

(197) کترے ہوئے ناخنوں کا پھینکنا یا دفن کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کترے ہوئے ناخن تورمونڈھے ہوئے بال دفن کئے جائیں ؟ یا دفنائے بغیر کہیں پھینک دئے جائیں ؟ اخوکم اسمٰعیل ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابن ابی حاتم نے (2 337) میں روایت کیا ہے : عائشہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے وہ کہتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بال یا ناخن کترتے یا سینگی لگواتے تو انہیں بقیع میں بھیج کر دفن کروادیتے تھے ۔ ابن ابی حاتم نے کہا : یہ حدیث باطل ہے ۔ اور ابوزرعہ سے پوچھا گیا ، تو انہوں نے کہا : حدیث باطل ہے ، میرے پاس اسکی کوئی اصل نہیں ہے ۔ جیسے کہ اسلسلہ (2 149 رقم :713) میں ہے ۔

ابن عمر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''ناخن ، بال اور خون دفنا دیا کرو یہ مردے ہیں'' ۔

روایت کیا اسے بیہقی نے (1 23) میں اور اسمیں عبداللہ بن عبدالعزیز ہے ۔ ابن عدی کہتے ہیں : یہ اپنے والد سے ایسی حدیث روایت کرتا ہے جن سے کوئی متابعت بھی نہیں کرتا ۔ امام بہقی کہتے ہیں : یہ سند ضعیف ہے ۔

بال وناخن کو دفن کرنے کی روایتیں آئی ہیں لیکن انکی سندیں ضعیف ہیں ۔

تو جائزہے اگر آپ چاہیں کسی جگہ پھینک دیں ، اور اگر احتراماً دفن کردیں تو کوئی حرج نہیں کیونکہ انسانی اجزاء ہیں اور انسان زندہ مردہ قابل احترام ہے ۔

اور قاضی خان (2 369) میں ہے : دفن کرنا اچھا ہے اور اگر نہ دفن کرے تو کوئی حرج نہیں ۔''

اور شرح مسلم للنووی (2 204) میں ہے : ''اپنے بال ناخن دفن کرے ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص431

محدث فتویٰ